



”تمهاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“

عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نہ کہا : اللہ کے رسول ! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں لہذا مجھ کوئی ایسی چیز بتائیں، جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں آپ نہ فرمایا : ”تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“

[صحیح] [رواه الترمذی وابن ماجہ وأحمد]

ایک شخص نہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور شکایت کی کہ اسے نفل عبادتیں اتنی زیادہ لگتی ہیں کہ اپنے ضعف کی وجہ سے انہیں انجام دے نہیں سکتا۔ پھر گزارش کی کہ آپ اسے کوئی چھوٹا سا عمل بتا دین، جس سے بہت سارے ثواب حاصل ہو جائیں اور جسے وہ مضبوطی سے پکڑ رہیں لہذا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ اس کی رہنمائی اس جانب کی کہ ہمیشہ اس کی زبان اللہ کے ذکر سے تر اور بر وقت اور بر حال میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ذکر میں سبحان اللہ، الحمد للہ، استغفار اللہ اور دعا وغیرہ شامل ہیں۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4716>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

